احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

CPL 61

سوموار 16-اگست 1999ء- 3جمادی الثانی 1420ہجری-16-ظہور 1378ھش جلد 49-84 نمبر 183

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر بیماری کی دوا ہے

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا-

مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَہٗ شِفَاءً

اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری اتاری ہے اس کی شفا بھی اتاری ہے

(صحیح بخاری کتاب الطب باب ما انزل اللہ داء)

جلسہ سالانہ برطانیہ 1999ء کے دوسرے دن حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خطاب- 31 جولائی 1999ء

37 ممالک میں 406 ہومیو شفاخانے' پونے دولاکھ کے قریب مریضوں کا مفت علاج

جماعت احمدیہ کے ذریعے انڈونیشیا میں ہومیوپیتھی کا اجراء' 198 شفاخانے قائم ہو چکے ہیں

حضرت مسیح موعود کے الہام اور حضرت اماں جان کی تائیدی خواب میں ہومیوپیتھی کے بارے میں واضح بشارات

دنیا بھر میں ہومیوپیتھی سے معجزانہ شفایابیوں کے بے شمار واقعات میں سے نمونتہً چند واقعات کا تذکرہ

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

قسط دوم

چھاپہ خانوں کی کارکردگی

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس کے نگران ملک مظفر احمد ہیں غانا' نیروبی' تنزانیہ' آئیوری کوسٹ میں چھاپے خانے کی کارکردگی بہتر اور مثالی رہی- رقیم پریس لندن سے اس سال ایک لاکھ 16 ہزار 610 کاپیوں کی طباعت ہوئی- اور افریقہ میں جدید مشینری والے چھاپے خانے سے 2لاکھ 12ہزار 29-

جو گزشتہ سال سے 3گنا زائد ہے

پریس اینڈ میڈیا ڈیسک

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا-

مختلف اخبارات میں جماعت کے حق میں مضامین لکھوانا یا جماعتی اعتراضات پر جواب لکھوانا- اس کے فرائض میں ہے اس ڈیسک کے انچارج چوہدری رشید احمد صاحب ہیں- ان کا کام جاری ہے اور یہ مثالی کام کر رہے ہیں- ان کی ٹیم نے بہت اچھی کارکردگی دکھائی ہے-

ایم ٹی اے

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایم ٹی اے ایک نئے دور میں داخل ہو چکا ہے یورپ اور شرق اوسط میں ڈیجیٹل نشریات کا آغاز ہو چکا ہے اس سال یورپ کے سب سے مقبول سیارے پر' جس پر 300 چینل کام کر رہے ہیں اس پر ایم ٹی اے کو جگہ مل گئی ہے جماعت کے علاوہ اس پر عربی چینل بھی بہت ہیں- ڈیجیٹل نظام کے ذریعے اب ایم ٹی اے کا رابطہ ایسے ناظرین سے ہو گیا ہے جن کے ساتھ پہلے نہ تھا- اب بہت سے لوگوں کو اتفاقاً یا ارادۃً ہمارا چینل دیکھنا ہی پڑتا ہے- اور جو اتفاق سے دیکھتے ہیں وہ اس سے چمٹ ہی جاتے ہیں- ساتھ ہی ساتھ پرانا نظام Analog System بھی جاری ہے- بہت سے علاقوں میں دونوں سسٹم پہلو بہ پہلو چل رہے ہیں-

حضور نے فرمایا ساؤتھ پیسیفک ممالک (جنوبی بحرالکاہل کے ممالک) تک سابق سسٹم نہ پہنچ سکتا تھا- ممکن نہیں تھا کیونکہ زمین کا کرو Curve حائل ہو جاتا تھا- پہاڑی سلسلے حائل ہو جاتے تھے- ہماری خواہش تھی اس علاقے کے اوپر کوئی سیٹلائٹ مل جائے جو ایم ٹی اے کی نشریات پکڑ سکے- آخر ایسا رابطہ قائم ہو چکا ہے اب آسٹریلیا' نیوزی لینڈ' فجی اور جاپان وغیرہ ممالک اس رابطے سے ایم ٹی اے کے دائرے میں آگئے ہیں- حضور نے فرمایا لطف کی بات یہ ہے کہ اسی کے ذریعے بی بی سی ورلڈ سروس بھی اپنی نشریات ٹیلی کاسٹ کرتی ہے- ان نشریات کو دیکھنے والوں کا اگر اتفاق سے رابطہ قائم ہو جائے تو پھر وہ ہمارا مستقل ناظر بن جاتا ہے-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اب ہم سو فیصدی اعتماد سے کہہ سکتے ہیں کہ دنیا کے پانچوں براعظموں میں اب ایم ٹی اے کی نشریات دیکھی جاسکتی ہیں- حضور نے فرمایا رفیق حیات صاحب ایم ٹی اے کے چیئرمین ہیں- ایم ٹی اے کے 14 ڈیپارٹمنٹ ہیں اور ان کے 135 رضاکار روزانہ باری باری خدمات انجام دیتے ہیں اور اس طرح ایم ٹی اے کی نشریات 24 گھنٹے جاری رہتی ہیں- الحمدللہ-

ہومیو پیتھک طریقہ علاج

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا خدا کے فضل وکرم سے ہومیو پیتھک طریق علاج بکثرت دنیا میں مقبول ہو رہا ہے 37 ممالک سے جو رپورٹیں ملی ہیں ان کے مطابق 406 چھوٹے بڑے ہومیو شفاخانے قائم ہو چکے ہیں- ان سب نے مل کر سال میں ایک لاکھ 61 ہزار 355 مریضوں کا مفت علاج کیا- ان میں بھاری تعداد غیر مسلم مریضوں کی ہے- افریقہ میں غانا نے اور جرمنی نے یہ کام بڑے منظم طریق پر کیا ہے-

باقی صفحہ 2 پر

بلاامتیاز مذہب وملت-

عیادت وہمدردی

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی فرماتے ہیں

"لالہ شرمپت رائے قادیان کے رہنے والے اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں آپ کی بعثت کے ایام سے بھی پہلے آیا کرتے تھے اور آپ کے بہت سے نشانات کے وہ گواہ تھے اور باوجود بار بار کے مطالبوں کے کبھی انہوں نے مؤکد بعذاب حلف کرکے انکار نہ کیا- ایک مرتبہ وہ بیمار ہوئے مجھے اس وقت قادیان ہجرت کرکے آجانے کی سعادت حاصل ہو چکی تھی ان کے شکم پر ایک پھوڑا ہوا اور اس دنبل نے نہایت خطرناک شکل اختیار کی- حضرت اقدس کو اطلاع ہوئی- آپ خود لالہ شرمپت رائے کے مکان پر جو نہایت تنگ وتار تھا- تشریف لے گئے آپ کے ساتھ اکثر دوست تھے اور راقم الحروف بھی تھا-

لالہ شرمپت رائے صاحب کو آپ نے جاکر دیکھا وہ نہایت گھبرائے ہوئے تھے ان کو اپنی موت کا یقین ہو رہا تھا- بے قراری سے ایسی باتیں کر رہے تھے جیسا کہ ایک پریشان انسان ہو- حضرت صاحب نے اس کو بہت تسلی دی اور فرمایا کہ گھبراؤ نہیں میں ڈاکٹر عبداللہ صاحب کو مقرر کر دیتا ہوں اور وہ اچھی طرح علاج کریں گے- اس وقت قادیان میں ڈاکٹر صاحب ہی ڈاکٹری کے لحاظ سے اکیلے اور بڑے ڈاکٹر تھے- چنانچہ دوسرے دن حضرت اقدس ڈاکٹر صاحب کو ساتھ لے گئے اور ان کو خصوصیت کے ساتھ لالہ شرمپت رائے کے علاج پر مامور کر دیا- اور اس علاج کا کوئی بار لالہ صاحب پر نہیں ڈالا گیا- آپ روزانہ بلاناغہ ان کی عیادت کو جاتے اور جب زخم مندمل ہونے لگا اور ان کی وہ نازک حالت عمدہ حالت میں تبدیل ہو گئی تو آپ نے وقفہ سے جانا شروع کیا مگر اس کی عیادت کے سلسلہ کو اس وقت تک جاری رکھا جب تک کہ وہ بالکل اچھا ہو گیا-

آپ کی عادت تھی کہ جب آپ تشریف لے جاتے تو ہنستے ہوئے اس کے گھر میں داخل ہوتے- یعنی جیسی متبسم صورت تھی- اس ہنسی اور کشادہ پیشانی کا ایک اثر ساتھ والوں اور مریض پر پڑتا اور اس کو بہت کچھ تسلی دیتے اور فرماتے فکر نہ کرو میں دعا کرتا ہوں تم اچھے ہو جاؤ گے- سیرت حضرت مسیح موعود ص 169 170

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

بقیہ صفحہ 1 کالم 3

انگلستان میں 24 ہزار مریضوں کا' جرمنی میں 23 ہزار کا' اور غانا میں 32 ہزار مریضوں کا مفت علاج کیا گیا۔ غانا میں چھوٹے بڑے 32 شفاخانے قائم ہو چکے ہیں۔ غانا کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ سارے افریقن ممالک کو مفت ادویات غانا کے ذریعے ہی بھجوائی جا رہی ہیں اور تربیت بھی دی جا رہی ہے۔

انڈونیشیا

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا انڈونیشیا نے بہت جلد ترقی کی ہے۔ جماعت احمدیہ کے ذریعے ہومیو ڈسپنسریاں کھولے جانے سے قبل انڈونیشیا میں ہومیو پیتھی کا نام و نشان نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ قیوم صاحب کو جزا دے۔ اس وقت انڈونیشیا میں کل 198 شفاخانے قائم کرا چکے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے الہامات میں ہومیو پیتھی کا واضح اشارہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ عام شفا کی باتیں نہیں ہیں۔ یہ ایسی باتیں ہیں جو بطور الہام حضرت مسیح موعود کو بتا دی گئی تھیں اور تائیدی رویاء بھی دکھائی گی جس کی تعبیر اس کے سوا کچھ ہو ہی نہیں سکتی۔ یہ رویاء حضرت اماں جان کو دکھائی گئی تھی۔

حضرت مسیح موعود کا الہام

حضرت مسیح موعود کا الہام بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے بتایا' الہام یہ ہے' آج پہر رات باقی تھی جب یہ الہام ہوا۔

انی احافظ کل من فی الدار

یقیناً میں ہر اس شخص کی حفاظت کروں گا جو گھر میں ہے۔ میرے پاس علاج ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ اس آخری فقرہ کا کیا مطلب ہے کہ "میرے پاس علاج ہیں" حضرت مسیح موعود کا یہ بھی طریق تھا کہ بعض اوقات آپ کو جب کوئی الہام ہوتا تو آپ گھر میں حضرت اماں جان سے دریافت فرماتے کہ کوئی خواب آیا۔ اس روز جب آپ نے حضرت اماں جان سے دریافت فرمایا تو انہوں نے بتایا' ایک خواب میں دیکھا کہ ایک بڑا بکس ادویہ کا چراغ لایا ہے۔ رحمت اللہ نے بھجوایا ہے۔ اس بکس میں ہزارہا شیشیاں ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ایک بکس میں ایلو پیتھک ادویات اتنی تعداد میں تو آ ہی نہیں سکتیں۔ ظاہر ہے کہ ہومیو پیتھی کا بکس ہی ایسا ہوتا ہے جس میں چھوٹی چھوٹی ہزاروں شیشیاں ہوتی ہیں۔

ہومیو پیتھی کی نئی کتاب کی خصوصیات

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا ہومیو پیتھی کی نئی کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس پر بہت باریکی سے نظر ثانی کی گئی ہے۔ جو غلطیاں راہ پا گئی تھیں ان کو دور کیا گیا ہے۔ میرے مہربانوں نے بہت مدد کی۔ اور تکرار حذف کرنے کی کوشش کی۔ جب میں نے ہومیو پیتھی کے لیکچر دیئے تھے تو حاضرین جو میرے سامنے تھے ان کو کچھ پتہ نہ تھا ہومیو پیتھی کے بارے میں۔ اس لئے بار بار دوہرانا پڑتا تھا۔ اس کتاب میں ضرورت کی مزید 80 ادویات کا تعارف بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ اور پڑھنے والوں کی آسانی کے لئے ایک ہی جلد میں پرانی اور نئی ادویہ کو جمع کر دیا گیا ہے اللہ ملک مظفر صاحب کو جزا دے انہوں نے ڈھونڈ کر ایسا کاغذ استعمال کیا ہے کہ دو کتابوں کا حجم ایک ہی کتاب میں آگیا ہے اور حجم پہلے سے بھی کم ہو گیا ہے۔ اس میں مشہور جڑی بوٹیوں اور عناصر کی رنگین تصاویر بھی شامل کر دی گئی ہیں۔ ان تصاویر کے حصول میں مسرت بی بی صاحبہ نے دن رات ایک کر کے بڑی محنت کی ہے اس کے بعد حضور نے کتاب اپنے دست مبارک میں لے کر یہ تصاویر حاضرین کو دکھائیں۔

ہومیو پیتھی سے شفا کی مثالیں

گیمبیا کے ایک 75 سالہ دوست ہیں جن کی بائیں ٹانگ ذیابیطس کے اثر سے اس قدر گل گئی تھی کہ ڈاکٹروں نے کہہ دیا کہ ٹانگ کاٹنی پڑے گی۔ اور یہ ٹانگ کٹوانے پر تیار نہیں تھے کہ انہوں نے سلفر اور سورائینم 200 استعمال کی۔ اب ان کو خدا کے فضل سے مکمل شفا ہو چکی ہے۔ اور یہ اپنی صحیح ٹانگ کے ساتھ مچھلیاں پکڑتے ہیں۔

تنزانیہ میں رات گیارہ بجے فون آیا کہ چھ ماہ کی ایک بچی کو ہیضہ سے الٹیاں آ رہی ہیں اور سخت کمزور کرنے والے اور تشنج کرنے والے دست آ رہے ہیں۔ اس کو چائنا اور کولوفائیلم دی گئی۔ نصف گھنٹے میں آرام آگیا۔

پولینڈ سے مکرم حامد کریم محمود نے اطلاع دی ہے کہ تین خاندانوں کو اولاد حاصل نہ تھی۔ ان میں سے ایک خاتون کو 12 سال کے بعد امید ہوئی ہے اور وہ ہومیو پیتھک کا چلتا پھرتا اشتہار بن چکی ہیں۔

جاوا۔ انڈونیشیا' ایک عالم جماعت احمدیہ کی سخت مخالفت کرتا تھا۔ اس کو فالج ہوا۔ علاج کیا گیا مگر کوئی آرام نہ آیا۔ اس کی بیٹی نے بتایا کہ احمدی معلم سے علاج کراؤ۔ اس نے بامر مجبوری علاج کروایا۔ اب وہ بالکل شفایاب ہو چکا ہے اور اس نے مخالفت بھی چھوڑ دی ہے۔ اور جماعت کے بارے میں نیک خیالات رکھتا ہے۔

کینیا میں ایک ڈاکٹر اقبال صاحب ہیں جنہوں نے صرف لیکچر سن کر ہومیو پیتھی کی تعلیم پائی۔ ایک خاتون کے سر میں درد رہتا تھا۔ اس کے سر میں پانی پڑ گیا تھا۔ اس کو ایپس 200 دی۔ اس نے کہا کہ آج آٹھ سال بعد میں نے پہلی بار سر درد سے نجات پائی ہے۔ وہ آپریشن کروانے پر تیار ہو رہی تھی۔

بورکینا فاسو میں بھی بہت سے شفاخانے ہیں صدر مملکت نے بھی ان میں سے ایک شفاخانے سے علاج کروایا ہے۔

مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب مربی بورکینا فاسو لکھتے ہیں ایک شخص کو ایسی شدید بیماری تھی کہ چند دن کا مہمان معلوم ہوتا تھا۔ اس کے سر کا گوشت گلنا شروع ہو گیا تھا۔ دائیں آنکھ بالکل بند اور گندے پھوڑے کی طرح ہو گئی تھی۔ اس کو حضور کا ہرپیز والا نسخہ دیا گیا۔ آرنیکا' آرسینک' لیڈم 200 چند دنوں میں خدا کے فضل و کرم سے صحت حاصل ہو گئی۔

ایک خاتون کو کینسر ہو گیا۔ اس کو دوا دی گئی۔ کچھ دیر کے بعد وہ کینسر کا پتہ چلانے کے لئے سکیننگ کروانے گئی تو اسے بتایا گیا کہ کینسر ختم ہو چکا ہے۔ وہ وہیں کلینک میں خوشی کے مارے چلانے لگ گئی کینسر ختم ہو گیا۔ کینسر ختم ہو گیا۔

سات خواتین جن کو حضور کا بے اولادی کا نسخہ استعمال کروایا گیا تھا۔ اللہ کے فضل سے ان کی گود ہری ہو گئی۔

مرگی کا مریض ایک بچہ تھا۔ جس کو ہر روز بار بار دورے پڑتے تھے۔ اس کو ککلیریا کارب 30 دی گئی۔ حملے کم ہو گئے۔ دو ماہ کے علاج کے بعد مکمل شفا پا گیا۔ اب چھ ماہ گزر چکے ہیں اس کو ایک بار بھی مرگی کا حملہ نہیں ہوا۔ حضور نے فرمایا بعض اوقات سر کی ساخت ایسی ہوتی ہے جس کی وجہ سے مرگی ہوتی ہے۔ اس کا کوئی اور علاج سوائے آپریشن نہیں ہے۔ آپریشن سے سر کی ساخت کو درست کر دیا جاتا ہے۔

ایک مریض کی آنکھ 9 ماہ سے خراب تھی۔ عیسائی ہسپتالوں میں تین ماہ علاج ہوتا رہا۔ لیکن فائدہ نہ ہوا۔ آخر اس کو ہومیو پیتھی دوا دی گئی۔ تو اس کی آنکھ ٹھیک ہو گئی۔ اب وہ کہتا پھرتا ہے۔ میٹھی گولیاں معجزہ۔ میٹھی گولیاں معجزہ۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ چند واقعات ہیں جو بیان کئے گئے ہیں۔ ایسے واقعات بکثرت ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہومیو پیتھی کے ذریعے ایسی بیماریوں کا بھی علاج ہو سکتا ہے جو بظاہر ناقابل علاج ہوں۔ اس سے اپنا علاج خود کرنے کا بھی رجحان پیدا ہوا ہے۔ جب تک مریض خود اپنا علاج نہ کرے بات نہیں بنتی۔ اپنی اندرونی کیفیت وہ خود ہی اچھی طرح جانتا ہے۔

T.V - ریڈیو اخبارات

حضور نے فرمایا کہ سب سے پہلے تو ہمارا MTA ہے۔ اس کے علاوہ مختلف ٹی وی سٹیشنوں سے جماعت احمدیہ کے پیغام کی اشاعت ہوتی رہتی ہے۔ 37 ممالک میں پریس اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعے احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ ٹی وی کے 2140 پروگرام ٹیلی کاسٹ ہوئے جن کا مجموعی دورانیہ 1928 گھنٹے کا تھا۔

ریڈیو کے 1340 پروگرام نشر ہوئے جن کا مجموعی دورانیہ 1281 گھنٹے کا تھا۔

448 اخبارات نے جماعت احمدیہ کے حق میں مضامین شائع کئے۔

ناداروں' مسکینوں' یتیموں کی امداد

ہندوستان اور بنگلہ دیش کے لئے امداد کی جتنی رقوم صرف کی گئی ہیں ان کا شمار ممکن نہیں۔ پروفیشنل خدمت کے ذریعے وقت کی قیمت لئے بغیر جو کام کئے جا رہے ہیں وہ اس کے علاوہ ہیں۔ ایلو پیتھک ہسپتالوں کے ڈاکٹر بھی بہت بڑی مدد کر رہے ہیں۔ مرکز کی طرف سے افریقی ممالک کو لکھوکھہا ڈالرز کی امداد دی جا رہی ہے۔ ہر جگہ جہاں جماعت قائم ہے ضرورت مندوں اور ناداروں کی امداد کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہتا ہے۔

جاری ہے

دِیں کے غموں نے مارا اب دل ہے پارہ پارہ
دِلبر کا ہے سہارا ورنہ فنا یہی ہے

ہم مر چکے ہیں غم سے کیا پوچھتے ہو ہم سے
اُس یار کی نظر میں شرطِ وفا یہی ہے

برباد جائیں گے ہم گر وہ نہ پائیں گے ہم
رونے سے لائیں گے ہم دِل میں رجا یہی ہے

(درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سہیل احمد ثاقب صاحب

جوان صالح' پرخلوص اور دقیق فہم آدمی

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کی سیرت کے درخشندہ پہلو

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کے بارے میں حضرت مسیح موعود ازالہ اوہام میں فرماتے ہیں:-

"حبی فی اللہ منشی ظفر احمد صاحب۔ یہ جوان صالح کم گو اور خلوص سے بھرا دقیق فہم آدمی ہے استقامت کے آثار و انوار اس میں ظاہر ہیں وفاداری کی علامات و امارات اس میں پیدا ہیں ثابت شدہ صداقتوں کو خوب سمجھتا ہے اور ان سے لذت اٹھاتا ہے اللہ اور رسول سے سچی محبت رکھتا ہے اور ادب پر تمام مدار حصول فیض ہے اور حسن ظن جو اس راہ کا مرکب ہے دونوں سیرتیں ان میں پائی جاتی ہیں جزاھم اللہ خیر الجزاء"

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد نمبر3 ص 532)

اور آئینہ کمالات اسلام میں فرمایا:-

"ومن الاحباء فی اللہ...... حبی فی اللہ محمد خان والمنشی محمد اروڑا والمنشی ظفر احمد کھنورتلوی"

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد نمبر5 ص 582)

اوپر نیچے پانی

حضرت منشی ظفر احمد صاحب بیان کرتے ہیں:-

"میں اور منشی اروڑا صاحب اکٹھے قادیان میں آئے ہوئے تھے اور سخت گرمی کا موسم تھا اور چند دن سے بارش رکی ہوئی تھی جب ہم قادیان سے واپس روانہ ہونے لگے اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں سلام کے لئے حاضر ہوئے تو منشی اروڑا صاحب مرحوم نے حضرت صاحب سے عرض کیا "حضرت گرمی بڑی سخت ہے دعا کریں کہ ایسی بارش ہو کہ بس اوپر بھی پانی ہو اور نیچے بھی پانی ہو" حضرت صاحب نے مسکراتے ہوئے فرمایا "اچھا اوپر بھی پانی ہو اور نیچے بھی پانی" مگر ساتھ ہی میں نے ہنس کر عرض کیا کہ حضور یہ دعا انہی کے لئے کریں میرے لئے نہ کریں۔ اس پر حضرت صاحب مسکرا دیئے اور ہمیں دعا کر کے رخصت کیا۔ منشی صاحب فرماتے تھے کہ اس وقت مطلع بالکل صاف تھا اور آسمان پر بادل کا نام و نشان تک نہ تھا مگر ابھی ہم بٹالہ کے راستہ میں یکہ میں بیٹھ کر تھوڑی دور ہی گئے تھے کہ سامنے سے ایک بادل اٹھا اور دیکھتے ہی دیکھتے آسمان پر چھا گیا اور پھر اس زور کی بارش ہوئی کہ راستے کے کناروں پر مٹی اٹھانے کی وجہ سے جو خندقیں بنی ہوئی تھیں وہ پانی سے لبالب بھر گئیں اس کے بعد ہمارا یکہ جو ایک طرف کی خندق کے پاس چل رہا تھا یک لخت اٹھا اور اتفاق ایسا ہوا کہ منشی اروڑا صاحب خندق کی طرف کو گر گئے اور میں اونچے راستے کی طرف گرا جس کی وجہ سے منشی صاحب کے اوپر اور نیچے سب پانی ہی پانی ہو گیا اور میں بچ رہا۔ چونکہ خدا کے فضل سے چوٹ کسی کو بھی نہ آئی تھی میں نے منشی اروڑا صاحب کو اوپر اٹھاتے ہوئے ہنس کر کہا "لو اوپر اور نیچے پانی کی اور دعائیں کرا لو" اور پھر ہم حضرت صاحب کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے آگے روانہ ہوئے۔

(رفقائے احمد جلد نمبر4 ص 65-66)

ساٹھ روپے

منشی ظفر احمد صاحب بیان کرتے تھے کہ ایک دفعہ اوائل زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو لدھیانہ میں کسی ضروری اشتہار کے چھپوانے کے لئے ساٹھ روپے کی ضرورت پیش آئی اس وقت حضرت صاحب کے پاس اس رقم کا انتظام نہ تھا اور ضرورت فوری اور سخت تھی۔

منشی صاحب کہتے تھے کہ میں اس وقت حضرت صاحب کے پاس لدھیانہ میں اکیلا آیا ہوا تھا حضرت صاحب نے مجھے بلایا اور فرمایا کہ اس وقت یہ اہم ضرورت پیش ہے کیا آپ کی جماعت اس رقم کا انتظام کر سکے گی میں نے عرض کی حضرت انشاء اللہ کر سکے گی اور میں جا کر روپے لاتا ہوں چنانچہ میں فوراً کپورتھلہ گیا اور جماعت کے کسی فرد سے ذکر کرنے کے بغیر اپنی بیوی کا ایک زیور فروخت کر کے ساٹھ روپے حاصل کئے اور حضرت صاحب کی خدمت میں لا کر پیش کر دیئے۔ حضرت صاحب بہت خوش ہوئے اور جماعت کپورتھلہ کو دعا دی۔ چند دن کے بعد منشی اروڑا صاحب بھی لدھیانہ آ گئے تو حضرت صاحب نے ان سے خوشی کے لہجہ میں ذکر کیا کہ منشی صاحب اس وقت آپ کی جماعت نے بڑی ضرورت کے وقت امداد کی۔ منشی صاحب نے حیران ہو کر پوچھا "حضرت کونسی امداد"؟ "مجھے تو کچھ پتہ نہیں۔"

حضرت صاحب نے فرمایا "یہی جو منشی ظفر احمد صاحب جماعت کپور تھلہ کی طرف سے ساٹھ روپے لائے تھے۔" منشی صاحب نے کہا "حضرت منشی ظفر احمد صاحب نے مجھ سے تو اس کا کوئی ذکر نہیں کیا اور نہ ہی جماعت سے ذکر کیا اور میں ان سے پوچھوں گا کہ ہمیں کیوں نہیں بتایا" اس کے بعد منشی اروڑا صاحب میرے پاس آئے اور سخت ناراضگی میں کہا کہ حضرت صاحب کو ضرورت پیش آئی اور تم نے مجھ سے ذکر نہیں کیا میں نے کہا منشی صاحب تھوڑی سی رقم تھی اور میں نے بیوی کے زیور سے پوری کر دی اس میں آپ کی ناراضگی کی کیا بات ہے مگر منشی صاحب کا غصہ کم نہ ہوا اور وہ برابر یہی کہتے رہے کہ حضرت صاحب کو ایک ضرورت پیش آئی تھی اور تم نے یہ ظلم کیا کہ مجھے نہیں بتایا پھر منشی اروڑا صاحب چھ ماہ تک مجھ سے ناراض رہے۔

(رفقائے احمد جلد چہارم ص 66-67)

پانی سے گذر کر

حضرت عرفانی صاحب رقم فرماتے ہیں کہ:-

"ایک مرتبہ جب کرم دین سے مقدمات کا سلسلہ جاری تھا اور وہ لمبا ہو گیا۔ حضرت صاحب کو ایک تاریخ پر قادیان سے تشریف لے جانا تھا۔ ایک دو روز پیشتر اس قدر بارش ہوئی کہ راستہ ناقابل گذر اور دشوار گذار بن گیا۔ سڑک پر سیلاب جاری تھا جو احباب گورداسپور مقیم تھے انہوں نے خاص آدمی قادیان حضرت صاحب کو اطلاع کرنے کے لئے بھیجا کہ بارش بہت ہوئی ہے راستہ خراب ہے حضور تشریف نہ لاویں اس سیلاب میں ہمارے بعض دوست گلے تک پانی میں گذر کر گورداسپور پہنچے۔ ان میں منشی ظفر صاحب کپور تھلہ کے مخلص ترین دوست بھی تھے۔ حضرت صاحب کو یہ خبر اس وقت پہنچی کہ حضور قادیان کے قصبہ سے باہر نکل چکے تھے اور بٹالہ کی سڑک پر طوفان نما سیلاب جاری تھا آپ نے سن کر فرمایا کہ (مامور) جب کمر باندھ لیتے ہیں تو کھولتے نہیں اور وہ اپنا عزم نہیں توڑتے۔"

(رفقائے احمد جلد نمبر4 ص 37)

زندہ دلی اور شگفتگی

حضرت منشی ظفر احمد صاحب فرماتے ہیں کہ:-

"ایک مرتبہ ایک مولوی تحقیق حق کے خیال سے قادیان آیا چھوٹے سے قد کا تھا بارہ نمبردار اس کے ساتھ تھے وہ بحث نہ کرتا تھا بلکہ خود اپنے نقطہ نظر سے حالات دیکھتا تھا میں حضرت مسیح موعود کے قریب رہتا تھا رات کو وہ میرے پاس آیا اور کہنے لگا کہ ایک بات پوچھتا ہوں اگر آپ سچ سچ بتا دیں اعتقاد کا خیال نہ کریں۔ عربی زبان میں جو حضرت کتابیں لکھ رہے ہیں ان کی تصنیف میں مدد دینے کے لئے کچھ لوگ ہوں گے۔ جو رات کو مدد دیتے ہوں گے میں نے کہا ہاں دو آدمی ہیں جو آپ کو مدد دیتے ہیں ایک کا نام مولوی محمد معین الدین ہے اور دوسرے کا نام مولوی محمد چراغ۔ حضرت مسیح موعود کے میں اس قدر قریب تھا کہ میری آواز وہاں تک بخوبی پہنچتی تھی۔ حضرت نے جب یہ سنا تو بے اختیار ہنس پڑے میں نے سمجھا کہ بات آئی گئی ہو گئی۔

دوسرے دن جب عصر کے وقت جب حضرت مسیح موعود بیت الذکر میں تشریف فرما ہوئے تو فرمایا منشی جی ان علماء کو دکھا بھی تو دو۔ میں نے دونوں کو بلا کر سامنے کر دیا اور اس سے ایک بڑا لطف مجلس میں پیدا ہو گیا۔ وہ ایک بڑا خوان شیرینی کا لایا اور عرض کیا کہ میری تسلی ہو گئی میری بیعت قبول فرمائی جائے حضرت نے اس کی اور اس کے ہمراہیوں کی بیعت لے لی اور ہنس کر فرمایا یہ شیرینی منشی جی کو دو کہ وہ ہدایت کا موجب ہوئے ہیں۔

(رفقائے احمد جلد نمبر4 ص 58-59)

صحبت میں لطف

آپ بیان فرماتے ہیں کہ جب میں سررشتہ دار ہو گیا اور پیشی میں کام کرتا تھا تو ایک دفعہ مسلیں وغیرہ بند کر کے قادیان چلا آیا۔ تیسرے دن میں نے اجازت چاہی تو آپ نے فرمایا کہ ابھی ٹھہریں پھر عرض کرنا مناسب نہ سمجھا کہ آپ ہی فرمائیں گے اس پر ایک مہینہ گذر گیا ادھر مسلیں میرے گھر میں تھیں کام بند ہو گیا اور سخت خطوط آنے لگے مگر یہاں یہ حالت تھی کہ ان خطوط کے متعلق وہم بھی نہ آتا تھا حضور کی صحبت میں ایک ایسا لطف اور محویت تھی کہ نہ نوکری کے جانے کا خیال تھا اور نہ کسی باز پرس کا اندیشہ۔ آخر ایک نہایت ہی سخت خط وہاں سے آیا میں نے وہ خط حضرت صاحب کے سامنے رکھ دیا پڑھا اور فرمایا لکھ دو "ہمارا آنا نہیں ہوتا۔" میں نے وہی فقرہ لکھ دیا اس پر ایک مہینہ اور گذر گیا تو ایک دن فرمایا کتنے دن ہو گئے پھر آپ ہی گننے لگے اور فرمایا اچھا آپ چلے جائیں۔ میں چلا گیا اور میں کپور تھلہ پہنچ کر لالہ ہرچند داس مجسٹریٹ کے پاس گیا تا کہ معلوم کروں کہ کیا فیصلہ ہوا ہے انہوں نے کہا منشی جی آپ کو مرزا صاحب نے نہیں آنے دیا ہو گا میں نے کہا ہاں تو فرمایا کہ ان کا حکم مقدم ہے۔

(رفقاء احمد جلد نمبر4 ص 78-79)

حضور کی غلامی

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کے صاحبزادے

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ خدیجہ جرمنی سے

رپورٹ لبنیٰ سہیل صاحبہ

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ جرمنی 1999ء

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ جرمنی کا سالانہ اجتماع جرمنی کے مشہور شہر ہائیڈل برگ کے ایک قریبی گاؤں Eppelheim میں 21 تا 23 مئی کو منعقد ہوا۔ امسال لجنہ اماء اللہ کو یہ سعادت عطا ہوئی کہ پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر اپنے روح پرور خطبات سے تشنگان روحانیت کو سیراب ہونے کا شرف بخشا۔

اجتماع کا باقاعدہ افتتاح 21۔ مئی کے خطبہ جمعہ سے ہوا۔ جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض جان نثاران احمدیت کا تذکرہ فرمایا اور اس ضمن میں احباب جماعت پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

ساڑھے پانچ بجے شروع ہونے والے دوسرے اجلاس میں محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب نے خطاب فرمایا۔ جس میں انہوں نے نماز کی اہمیت و برکات کا خصوصاً نماز تہجد کی ادائیگی کا تفصیلا" ذکر کرکے ان میں باقاعدگی اختیار کرنے کی تلقین فرمائی اسی طرح انہوں نے قرآن سنت اور احادیث کی روشنی میں خدا تعالیٰ کا قرب اور پھر اپنی اولاد میں اس عادت اور خلافت کے ساتھ محبت راسخ کرنے کی تاکید فرمائی۔ محترم مولانا صاحب کے خطاب کے بعد نیشنل صدر لجنہ جرمنی محترمہ زینت حمید صاحبہ نے بھی خطاب کیا اور دعا کروائی۔ جس کے بعد مختلف علمی مقابلہ جات ہوئے جن میں حفظ قرآن' حسن قراءت' تقریر' نظم (اردو' جرمن) شامل ہیں۔ الحمدللہ کہ ایک خاصی تعداد میں ممبرات و ناصرات نے بھرپور جذبہ سے ان مقابلہ جات میں حصہ لیا۔

اجتماع کے دوسرے روز علمی مقابلہ جات کے فائنل ہوئے اور اس کے ساتھ ہی چونکہ ناصرات کے الگ اجتماع کا انتظام تھا لہذا ان کے باقاعدہ افتتاحی اجلاس کا آغاز بھی 22۔ مئی کی صبح کو محترمہ منورہ ناصرہ واگس ہاؤزر صاحبہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ موصوفہ نے اپنے افتتاحی خطاب میں دعا کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی اور اس کو عملی رنگ میں اپنانے کی تلقین کی۔

دوسرے روز کا ایک انتہائی اہم پروگرام احمدی طالبات کے لئے تھا۔ جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر طالبات کے سوالات کے جوابات ارشاد فرمائے۔ حضور انور کے ارشادات کا جرمن ترجمہ بھی ساتھ ساتھ کیا جاتا رہا۔

اس اہم پروگرام کے بعد نومبائعات کے اجتماع میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے جہاں تلاوت کے بعد مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والی بعض نومبائع ناصرات اور ممبرات لجنہ نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی نظموں میں سے بعض نظمیں خوش الحانی سے پڑھ کر سنائیں۔ حضور انور نے اس پروگرام پر اظہار خوشنودی کرتے ہوئے اسے سراہا اور اس بارہ میں خامیوں کی نشاندہی فرماتے ہوئے اسے مزید بہتر بنانے کے سلسلہ میں راہنمائی بھی فرمائی۔ فالحمدللہ علیٰ ذٰلک۔

دوسرے روز بھی بعض علمی مقابلوں کے فائنل دور ہوئے جن کے بعد شام ساڑھے سات بجے محترم مولانا حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی کی صدارت میں لجنہ اماء اللہ جرمنی کی نیشنل صدر کا انتخاب ہوا۔

اجتماع کے تیسرے روز یعنی 23۔ مئی 1999ء کو سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک بار پھر اجتماع گاہ میں تشریف لاکر ممبرات لجنہ و ناصرات کو اپنے روح پرور خطاب سے نوازا جس میں حضور نے سورۃ فاتحہ کی اہمیت' اس کے مضامین کے بارہ میں سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے غلام کامل حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات پیش فرمائے اور اس کے مضامین کو بار بار غور و تدبّر کے ساتھ اپنی زندگیوں میں جاری کرنے کی نصیحت فرمائی۔ اللہ ہمیں اپنے پیارے امام کی ہر آواز پر لبیک کہنے کی سعادت عطا فرماتا رہے۔ آمین۔ آخر میں حضور انور نے اس کامیاب اجتماع پر لجنہ اماء اللہ جرمنی کو مبارکباد دی خصوصاً کم و بیش ساڑھے آٹھ ہزار کی تعداد میں حاضری پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور اس کے ساتھ ہی گاڑی چلانے والوں کو بھی خصوصاً ہدایت فرمائی کہ نیند کا غلبہ ہو تو گاڑی مت چلائیں اور گھروں کو جانے کی جلدی نہ کریں۔ اللہ ہمیں اپنے پیارے امام کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے۔ آمین۔

اس سلسلہ میں تمام کارکنات کو جزائے خیر سے نوازے۔

(ماہنامہ خدیجہ جرمنی - جولائی 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

قرآن سے محبت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

شیخ ابن عربی لکھتے ہیں کہ ایک صوفی تھے وہ حافظ تھے اور قرآن شریف کو دیکھ کر بڑے غور سے پڑھتے تھے ہر حرف پر انگلی رکھتے جاتے اور اتنی اونچی آواز سے پڑھتے کہ دوسرا آدمی سن سکے ایک شخص نے ان سے پوچھا کہ آپ کو قرآن شریف خوب آتا ہے پھر آپ کیوں اس اہتمام سے پڑھتے ہیں۔ فرمایا کہ میرا جی چاہتا ہے کہ میری زبان۔ کان۔ آنکھ۔ ہاتھ سب خدا کی خدمت کریں۔

(حقائق الفرقان جلد 4 ص 305)

کرنل دلدار احمد۔ ریٹائرڈ۔

ڈاکٹر محمد سعید صاحب آف سرگودھا

خاکسار کے ماموں اور خسر مکرم ڈاکٹر محمد سعید صاحب جو کہ مورخہ 20 مارچ 98ء کو اس جہان فانی سے کوچ کرکے اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ نہایت ہی اعلیٰ صفات سے متصف بزرگ تھے۔ وہ سلسلہ کے فدائی اور فانی فی اللہ بزرگان کی اولاد تھے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب کے بھانجے اور حضرت مولوی صاحب کے برادر اکبر حضرت حافظ عبدالعلی صاحب کے داماد۔ حضرت حکیم شیر محمد صاحب جو 313 رفقاء مسیح موعود میں ہیں اور ان کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دوست ہونے کا فخر حاصل ہے کے نواسے اور حضرت چوہدری محمد بخش صاحب مرحوم کے بیٹے تھے۔

بچپن سے ہی نیک اور پاکیزہ ماحول میں پرورش پائی۔ نیکیوں کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں ماہر اور بہترین اتھلیٹ تھے لیکن طبیعت میں بہت زیادہ حیا تھا۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں جب میٹرک کے طالب علم تھے تو قادیان میں ایک دن لانگ جمپ کے مقابلے ہو رہے تھے جس میں حضرت المصلح الموعود رونق افروز تھے۔ لانگ جمپ کا مقابلہ جاری تھا لیکن سعید اپنے فطری شرمیلے پن کے باعث حصہ نہیں لے رہا تھا۔ کسی جاننے والے نے زبردستی میدان میں دھکیل دیا۔ اب اس اجنبی نوجوان نے جو چھلانگ لگائی تو بہترین چھلانگ لگانے والے کی حد سے ایک حیران کن فاصلہ آگے جا پہنچا۔

یہ غیر معمولی منظر دیکھ کر اکثر ناظرین آفرین آفرین کہتے ہوئے کھڑے ہو گئے۔ اور سعید ہیں کہ اپنے شرمیلے پن کے باعث Crowd میں جا چھپے۔ بتایا جاتا ہے کہ حضرت مصلح موعود نے ارشاد فرمایا کہ سعید کو میرے پاس لاؤ۔ چنانچہ سعید کو لوگوں میں سے ڈھونڈ کر حضور کے پاس لایا گیا اور حضور نے نہایت ہی شفقت کا اظہار فرمایا اور انعام سے نوازا۔

ڈاکٹر محمد سعید صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے میٹرک کرنے کے بعد امرتسر میڈیکل سکول میں داخل ہوئے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب ہندوستان میں ہندوؤں اور سکھوں کی مسلمانوں سے سخت رقابت تھی۔ یہ رقابت ہر فیلڈ میں جاری رہتی۔ خواہ کلاس روم ہو یا کھیلوں کا میدان۔ میڈیکل سکول امرتسر کے کھیلوں کے میدان میں بھی سعید اپنے فطری حیاء کے باعث شروع میں منظر عام پر نہ آئے۔ اس بارہ میں چند سال قبل خاکسار کو پاکستان آرمی کی میڈیکل کور کے جنرل برنی صاحب نے بتایا کہ سعید ان کا کلاس فیلو تھا۔ کھیلوں کے میدان میں کم ہی آتا۔ ایک دن اس کا کھیل کہیں ہندو اور سکھ طلباء نے دیکھ لیا جس سے ان کو دھڑکا لگ گیا کہ کھیل کا میدان اب ان کے ہاتھ سے جاتا رہے گا۔ چنانچہ انہوں نے سعید کو دھمکی دی کہ اگر تم کھیلوں میں حصہ لو گے تو ہم تمہاری ٹانگیں توڑ دیں گے۔ جنرل صاحب کہتے ہیں کہ ہم تمام مسلمان طلباء اکٹھے ہو گئے اور ہم نے ہندو و سکھ طلباء کو چیلنج دیا کہ اگر تم نے سعید کے خلاف آنکھ اٹھا کر دیکھا تو ہم تمہاری آنکھ پھوڑ دیں گے۔ چنانچہ مقابلہ ہوا اور سعید نے میدان مار لیا۔ اور پنجاب اتھلیٹکس ٹیم میں چن لئے گئے اور پھر تمام پنجاب میں اول ہونے پر متحدہ ہندوستان کے لئے منتخب ہوئے اور اتھلیٹکس میں تمام متحدہ ہندوستان کے بہترین اتھلیٹ قرار دیئے گئے۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم اولمپک کے لئے منتخب ہو چکے تھے لیکن جنگ عظیم دوم شروع ہو گئی اور اولمپک مقابلے نہ ہو سکے۔ قادیان میں ہمارا گھر ڈاکٹر صاحب کے جیتے ہوئے نہایت قد آور چاندی کے کپوں سے مزین تھا۔

میڈیکل سکول سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد ڈاکٹر صاحب فوج میں میڈیکل افسر ہو گئے اور جنگ کے اختتام پر فوج سے فراغت کے بعد سول میں میڈیکل سروس شروع کی اور اب سے چند سال قبل ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر سرگودھا کے عہدہ سے ریٹائر ہو کر سرگودھا میں ہی مقیم ہو گئے۔

گورنمنٹ سروس کے دوران دیانت اور بے لوث خدمت کا ایسا اعلیٰ معیار قائم کیا کہ ماتحت اور افسران بالا ان کی ان امتیازی خصوصیات کی وجہ سے انہیں بہت عزت کی نگاہ سے دیکھتے اور اعلیٰ پایہ کا انسان تسلیم کرتے۔

ریٹائرمنٹ کے بعد تو گویا انہوں نے اپنے آپ کو غریب اور نادار بیماروں کے مفت علاج کے لئے وقف کر دیا۔ ان کو کئی حلقوں سے فیس لینے کی تحریک کی جاتی لیکن ان کا ایک ہی جواب ہوتا کہ "آنے والا ایک تو بیمار اور پھر چل کر میرے گھر آئے اور میں اس سے فیس لوں۔ یہ مجھ سے ہرگز نہیں ہو سکتا"۔ چنانچہ اکثر غریب بیماروں کا نہ صرف علاج کرتے بلکہ اپنی جیب سے ان کو کچھ دے کر رخصت کرتے۔ غرض وہ ایک درویش صفت انسان تھے جو غریبوں کے بہترین دوست۔ مسکینوں کے ہمدرد اور بیماروں کے غمخواہ اور ان کی دادرسی میں ہر وقت مگن رہنے والے تھے۔

ڈاکٹر صاحب نہایت ہی سادہ اور بہت منکسر المزاج تھے۔ طبیعت میں انکسار اس قدر تھا کہ دیکھنے والے کو کبھی کبھی یہ احساس ہوتا کہ وہ احساس کمتری میں مبتلا ہیں۔ گو یہ تاثر غلط تھا کیونکہ وہ بہت قانع تھے نیز کسی کام کو عار نہ سمجھنے والے۔ نہایت مطمئن اور مصروف زندگی گزارنے والے تھے۔ طبیعت میں انکسار اس قدر تھا کہ ڈاکٹر ہونے پر کبھی بھی کوئی فخر کا کلمہ زبان پر لانے کی بجائے کہا کرتے کہ ڈاکٹر کی آجکل کوئی اہمیت نہیں کیونکہ تمام دوائیوں پر صاف درج ہوتا ہے کہ وہ کس بیماری کے لئے ہیں کتنی خوراک ہے اور کیا احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہزارہا رحمتیں۔ بخششیں' رضائیں اور محبتیں ان پر نازل ہوں اور اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ اپنی رضا کی جنتوں میں رکھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شہزاد انجم صاحب

قسط دوم آخر

کپاس کے ضرر رساں کیڑے

اور ان کا مربوط طریقہ انسداد

کیمیائی ادویات استعمال کرنے کے بنیادی اصول کپاس کی بہتر پیداوار کے لئے اسے ضرر رساں کیڑوں سے محفوظ رکھنا بہت ضروری ہے۔ اس مقصد کے لئے بیش قیمت زرعی ادویات استعمال کی جاتی ہیں مگر ان ادویات کا اس وقت تک فائدہ نہیں ہوتا جب تک کہ مندرجہ ذیل اصولوں پر عمل نہ کیا جائے۔

1- صحیح وقت پر سپرے

2- مناسب زہر (Pesticide) اور مناسب مقدار (Dose) کا استعمال

3- مطلوبہ ہدف پر' صحیح طریقے سے زہر (Pesticide) کی پہنچ

1- صحیح وقت پر سپرے سپرے صرف اس وقت کیا جائے جب کیڑوں کی تعداد نقصان کی معاشی حد تک پہنچ چکی ہو۔

○ سپرے کیڑوں کی اس حالت پر کریں جب وہ زیادہ سے زیادہ مر سکیں۔ مثلاً امریکن سنڈی کو سپرے سے صرف اس وقت تک مارا جا سکتا ہے جب تک وہ چاول کے دانے کے برابر ہو۔ اس سے بڑی ہونے پر امریکن سنڈی پر کیمیاوی دواؤں کا اثر بہت کم ہوتا ہے۔

○ سپرے صبح صبح یا شام کے وقت کریں۔ اس وقت کیڑے زیادہ متحرک ہوتے ہیں اس کے علاوہ دھوپ اور گرمی کم ہوتی ہے جس سے دوائی کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔

○ شدید بادلوں کی صورت میں جب سپرے کے چند گھنٹوں بعد ہی بارش ہونے کے آثار ہوں' سپرے نہ کریں۔

○ تیز ہوا کی صورت میں بھی سپرے نہ کریں۔ سپرے اس وقت کریں جب ہوا کی رفتار اتنی ہو کہ درختوں کے پتے بالکل دھیرے دھیرے ہل رہے ہوں۔

مناسب زہر (pesticide) اور اس کی مقدار کا انتخاب تمام زہریں تمام کیڑوں کو نہیں مار سکتیں بلکہ ہر کیڑے کے لئے الگ الگ دوائیاں موجود ہیں۔ اس لئے کیڑے کی قسم کے مطابق ہی کسی موزوں زہر (Pesticide) کا انتخاب کرنا چاہئے۔

رس چوسنے والے کیڑوں کے لئے (سفید مکھی' سبز تیلہ' تھرپس وغیرہ کے لئے)

1- اینڈوسلفان (مثلاً تھایوڈان 35 ای سی)

2- میتھامیڈوفاس (مثلاً ٹیماران 600 ایس ایل' سنڈافاس 50 ڈبلیو ایس سی) وغیرہ

3- مونوکروٹوفاس (مثلاً ایزوڈرین 40 ڈبلیو ایس سی' نواکران 40 ڈبلیو ایس سی) وغیرہ

4- ڈائی میتھوایٹ (کیموایٹ 40 ای سی)

سنڈیوں کے لئے 1- پروفینو فاس (کیوراکران 50 ای سی) 2- ڈیکارافلوران (پیچ 50 ای سی) 3- کلورپائی ری فاس (لارسبین 40 ای سی)- 4- بائی فینتھرین (طال سٹارہ 10 ای سی)- 5- بیٹا سائی فلوتھرین (بل ڈاک 25 ای سی)

سنڈیوں اور رس چوسنے والے کیڑوں کے لئے اگر فصل پر سنڈیاں اور رس چوسنے والے کیڑے دونوں موجود ہوں تو مندرجہ ذیل دوائیاں ملا کر سپرے کی جاسکتی ہیں۔

1- طال سٹار 10 ای سی + میتھامیڈوفاس 60 ایس ایل

2- فیوری 18.1 ای سی + ایتھیان 46.5 ای سی

3- ڈیسس- ڈی 12.5 ای سی (یہ ڈیکا میتھرین اور ڈائی میتھوایٹ کا مکسچر ہے)

4- پولیٹرین سی- 440 ای سی (یہ سائپر میتھرین اور پروفینو فاس کا مکسچر ہے) اگر سنڈیاں نسبتاً کم اور سفید مکھی زیادہ ہو تو

5- پولو 500 ایس سی + کیوراکران 500 ای سی

اگر سنڈیاں زیادہ اور سفید مکھی نسبتاً کم ہو تو

6- پولیٹرین سی- 440 ای سی + کیوراکران 500 ای سی

7- ایکالکس فورٹ 50 ای سی + بیسٹاکس 5 ای سی

آخری مرحلے پر کالے تیلے کے لئے

1- بیٹاسٹاکس 50 ای سی- 2- ایڈوانٹیج 20 ای سی- 3- ڈیلٹانیٹ 400 ای سی- 4- بیسٹاکس 5 ای سی۔

سفید مکھی کی خصوصی ادویات پولو 500 ایس سی اور موسپلان 20 ایس پی ہیں۔ اگر ان میں سے کسی ایک دوائی کے دو سپرے سات دن کے وقفے سے کر دیئے جائیں تو سفید مکھی سے نجات مل سکتی ہے۔

امریکن سنڈی کے بہت زیادہ حملہ کی صورت میں میتھومل یعنی لینیٹ 40 ایس سی

(Lannate 40 sp)

کو اکیلے یا کسی پائیریتھرائیڈ (Pyrethroid) مثلاً بیسٹاکس 5 ای سی کے ساتھ ملا کر سپرے کرنا مفید ہو سکتا ہے۔

زہر کی مقدار ہمیشہ اس سفارش کے مطابق استعمال کریں جو زہر کی بوتل پر درج ہوتی ہے۔ بعض اوقات کسان حضرات بچت کے لئے دوائی کی کم مقدار استعمال کرتے ہیں جس کی وجہ سے اصل کیڑا تو نہیں مرتا مگر شکاری کیڑے مر جاتے ہیں۔ اس طرح ضرر رساں کیڑوں کی تعداد مزید بڑھ جاتی ہے۔ سفارش کردہ مقدار سے زائد استعمال کرنے کی صورت میں کیڑوں میں مزاحمت پیدا ہو جاتی ہے اس لئے سفارش کردہ مقدار سے زیادہ ہرگز استعمال نہ کریں۔

مطلوبہ ہدف پر صحیح طریقے سے زہر کی پہنچ

صحیح زہر کے انتخاب کے بعد سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس زہر (Pesticide) کو پودے تک پہنچایا جائے۔ اس مقصد کے لئے عام طور پر سپرے مشینیں استعمال کی جاتی ہیں۔ (چند ایک زہریں دانے دار شکل میں بھی دستیاب ہیں جو کہ کھاد کی طرح کھیت میں ڈالی جاتی ہیں)۔ ہمارے ہاں عام طور پر دو قسم کی سپرے مشینیں استعمال کی جاتی ہیں۔

1- ہاتھ والی نیپ سیک سپریئر

(Hand Operated Knap Sac Sprayer)

2- ٹریکٹر والی بوم سپریئر

(Tractor Mounted Boom Sprayer)

بہت سے کسانوں کا سروے کرنے کے بعد دیکھا گیا ہے کہ ان کے سپریئر کی حالت اور سپرے کرنے کا طریقہ ٹھیک نہیں ہوتا جس کی وجہ سے زہر صحیح طرح پودے کے سب حصوں تک نہیں پہنچتی اور اس طرح سب اخراجات کرنے کے باوجود مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے۔ مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کر کے سپرے سے بہتر نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

1- نیپ سیک سپریئر سے سپرے کرنے کا درست طریقہ

○ ہاتھ والی مشین یا نیپ سیک سپریئر (Knap Sac Sprayer) کے ساتھ کیڑے مار ادویات سپرے کرنے کے لئے ہمیشہ ہالو کون نوزل (Hollow Cone Nozel) استعمال کریں۔

○ سیزن شروع ہونے پر پچھلے والی نوزل اتار کر نئی لگا ئیں۔

○ نوزل صاف کرنے کے لئے اس میں سوئی وغیرہ نہ ماریں بلکہ برش سے صاف کریں۔

○ سپرے گن یا لانس کا نوزل والا حصہ سیدھا ہونے کی بجائے قدرے مڑا ہوا ہونا چاہئے۔

○ سپرے کرتے وقت سپرے گن یا لانس کو دائیں بائیں گھمانا نہیں چاہئے کیونکہ اس طرح کچھ جگہ سپرے سے بچ جاتی ہے۔ سپرے گن کو ہمیشہ ایک جانب رکھ کر ہی چلنا چاہئے۔

○ سفید مکھی کے بہتر انسداد کے لئے زہر کا پتوں کی نچلی سطح پر پہنچنا ضروری ہے۔ اس مقصد کے لئے سپرے گن کا نوزل والا مڑا ہوا حصہ اگر اوپر سے نیچے رکھنے کی بجائے نیچے سے اوپر کی طرف رکھا جائے تو پتوں کی نچلی سطح پر سپرے اچھی طرح پہنچتا ہے۔

○ سپرے مشین کا پریشر تین بار (3-Bar) یا 44 پونڈ فی مربع انچ رکھیں۔ اگر پریشر ناپنے والا میٹر نہ ہو تو ایک دفعہ پریشر پورا کر لیں اور پھر سپرے کے ساتھ ساتھ پمپ کرتے رہیں۔ پمپ کرنے کے لئے پریشر ختم ہونے کا انتظار نہ کریں۔

○ سپرے ہمیشہ ہوا کے رخ پر کریں۔

○ سپرے گن کو فصل سے ڈیڑھ فٹ اونچا رکھیں۔

بوم سپریئر (Boom Sprayer) سے سپرے کرنے کا درست طریقہ

○ کیڑے مار ادویات سپرے کرنے کے لئے ہمیشہ ہالو کون نوزل (Hollow Cone Nozel) استعمال کریں۔

○ ہمیشہ تین بار (3-Bar) پریشر پر سپرے کریں۔

○ تمام نوزلوں سے ایک ہی مقدار میں پانی نکلنا چاہئے۔ یہ دیکھنے کے لئے ہر نوزل کے نیچے کوئی برتن یا ٹب وغیرہ رکھ دیں۔ ٹینک میں سادہ پانی بھر کر مشین کو ایک منٹ کے لئے چلا[illegible]۔ ہر برتن میں جمع ہونے والے پانی کا موازنہ کریں۔ ہر نوزل سے 1000-600 ملی لیٹر پانی ایک منٹ میں نکلنا چاہئے۔ اس سے کم یا زیادہ پانی نکالنے والی نوزل بدل دیں۔

○ ٹریکٹر کی رفتار سات کلومیٹر فی گھنٹہ ہونی چاہئے۔

○ ہر دو نوزلوں کے درمیان فاصلہ 15- انچ ہونا چاہئے۔

○ بوم سپریئر کو فصل سے ایک فٹ (تقریباً) اوپر رکھ کر سپرے کریں۔

○ بوم کے آخری سروں پر بھی نوزلیں سیدھی زمین کی طرف ہونی چاہئے۔ انہیں سائیڈوں کی طرف ٹیڑھا نہیں لگانا چاہئے۔

○ عام طور پر بوم سپریئر کھیت کے کنارے پر موجود کپاس کی چند قطاریں سپرے ہونے سے بچ جاتی ہیں۔ ان قطاروں کو ہاتھ والی مشین سے سپرے کر دینا چاہئے ورنہ ان پر موجود کیڑے بعد میں کیڑوں کے پھیلاؤ کا باعث بنتے ہیں۔

سپرے محلول کی تیاری کا طریقہ

کیڑے مار ادویات بہت گاڑھی (Concentrated) اور خالص حالت میں بوتلوں میں پیک (Pack) کی جاتی ہیں۔ اس حالت میں یہ بہت زیادہ زہریلی ہوتی ہیں۔ اس لئے انہیں کھیت میں یکساں طور پر سپرے کرنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے لئے پہلے پتلا کیا جاتا ہے۔ یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کسی زہر میں کتنا پانی ملانا ہے اور کتنے پانی سے پورے کھیت پر سپرے ہو سکتا ہے سپرے مشین کی کیلی بریشن کرنا کہا جاتا ہے۔

نیپ سیک سپرئیر

(Knap Sac Sprayer)

کی کیلی بریشن

(Calibration) کا طریقہ

○ مشین میں مقررہ حد تک سادہ پانی بھرلیں (فرض کیا 12 لیٹر پانی ڈالا)

○ نوزل کو درست کر کے ایک ایکڑ (220 فٹ) لمبی پٹی کو اس طرح سپرے کریں کہ تمام پودوں پر اچھی طرح اور یکساں سپرے ہو جائے۔

○ سپرے شدہ پٹی کی چوڑائی ناپ لیں۔ (فرض کیا 10 فٹ ہے)

○ سپرے مشین میں موجود پانی ناپ لیں۔ فرض کیا سات لیٹر ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کل پانچ لیٹر پانی استعمال ہوا۔ (5=7-12) مندرجہ ذیل طریقے سے ایک ایکڑ سپرے کے لئے درکار پانی کی مقدار معلوم کریں۔

○ ایک ایکڑ کے لئے درکار پانی = لمبی پٹی کے لئے درکار پانی x ایک ایکڑ کا رقبہ / لمبی پٹی کی لمبائی x چوڑائی

ایک ایکڑ کے لئے درکار پانی = 5 لیٹر x (198 فٹ X / 220 فٹ) 220 فٹ x 10 فٹ

ایک ایکڑ کے لئے درکار پانی = 99 لیٹر

یعنی 99 لیٹر پانی ایک ڈرم میں ڈال کر اس میں دوائی حل کر لیں اور اسے سپرے کے لئے استعمال کریں (یہاں صرف مثال کے طور پر 99 لیٹر لکھا گیا ہے۔ کسان بھائی اپنے کھیت کے لئے درکار پانی کی مقدار خود معلوم کریں)

اگر ڈرم مہیا نہ ہو تو محلول مشین کی ٹینکی ہی میں تیار کیا جا سکتا ہے۔ ٹینکی میں ڈالنے کے لئے دوائی کی مقدار مندرجہ ذیل طریقے سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

فرض کیا ٹینکی کی گنجائش = 15 لیٹر

ایک ایکڑ کے سپرے یعنی 99 لیٹر پانی کے لئے درکار دوائی = 500 ملی لیٹر

ایک لیٹر پانی کے لئے درکار دوائی = 500/99 ملی لیٹر

15 لیٹر یعنی ایک ٹینکی کے لئے درکار دوائی = 500/99 x 15 = 76 ملی لیٹر تقریباً

چنانچہ ایک ٹینکی بھر کر اس میں 76 ملی لیٹر دوائی ناپ کر ڈال دیں۔ چونکہ عام طور پر اتنی کم مقدار کو ناپنا مشکل ہوتا ہے اس لئے ڈرم میں اکٹھا محلول بنانا بہتر طریقہ ہے۔

سپرے سے متعلقہ حفاظتی تدابیر

تمام زرعی ادویات خطرناک زہریں ہوتی ہیں مگر ہمارے کسان انہیں استعمال کرتے وقت احتیاط نہیں کرتے۔ اس لئے کپاس کے موسم میں "زہر لڑنے" کے واقعات اکثر دیکھنے میں آتے ہیں جس سے بعض اوقات قیمتی انسانی جانیں بھی ضائع ہو جاتی ہیں۔ ایسے نقصانات سے بچنے کے لئے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر پر سختی سے عمل کرنا چاہئے۔

○ سپرے کرتے وقت پورا جسم ڈھانپ کر رکھیں اور کپڑے ضرور پہنیں۔ ننگے بدن ہرگز سپرے نہ کریں۔

○ ناک اور منہ پر کپڑا لپیٹ کر رکھیں یا ماسک استعمال کریں۔

○ خالی پیٹ سپرے نہ کریں۔ ○ سپرے کے دوران کھانے پینے یا سگریٹ نوشی سے سختی سے پرہیز کریں۔

○ سپرے کے بعد استعمال شدہ کپڑوں اور بدن کو صابن سے دھولیں۔

○ زہر کی بوتلوں کو پانی کے ذخیرے سے دور زمین میں دفن کر دیں۔

○ زہر کی خالی بوتلوں کو پانی یا تیل رکھنے کے لئے استعمال نہ کریں۔

○ زہر کی بوتلوں کو عام لوگوں کی گذر سے دور سٹور میں تالا لگا کر رکھیں۔

○ کھانے پینے کی اشیاء ان زہروں کے قریب بالکل نہ رکھیں۔

ہوا کے مخالف سپرے بالکل نہ کریں کیونکہ اس طرح بہت ساری زہر سپرے کرنے والے پر آکر گرتی ہے۔

○ اتنا ہی محلول بنائیں جو کہ فوری طور پر استعمال ہو جائے۔ محلول بنا کر سٹور مت کریں۔

○ سپرے کے فوراً بعد بچوں اور جانوروں کو کھیتوں میں نہ جانے دیں اور نہ ہی ایسے کھیتوں کی سبزی یا چارا استعمال کریں۔

یاد رکھیں کہ انسانی جان بہت قیمتی ہے اور احتیاط علاج سے بہتر ہے۔ احتیاط نہ کرنے کی صورت میں اگر کسی پر زہر کا اثر ہو جائے تو اسے فوراً کھلی ہوا میں لٹائیں۔ جسم کے کھلے حصے صابن یا صاف پانی سے دھو ڈالیں۔ فوری طبی امداد حاصل کریں اور دوا کا لیبل ڈاکٹر کو ضرور دکھائیں۔

چند متفرق توجہ طلب امور

○ سفید مکھی کے تدارک کے لئے اچھی دوائیوں کے دو سپرے سات دن کے وقفے سے کئے جائیں۔

○ امریکن سنڈی پر اس کی ابتدائی حالتوں میں سپرے کریں جب وہ چاول کے دانے کے برابر ہو۔

○ ہر سپرے میں مختلف قسم کی زہر استعمال کریں۔

○ اگر ایک زہر کا اثر نہ ہو تو اگلی دفعہ اس کی مقدار بڑھا کر ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ کوئی اور قسم کی دوائی استعمال کریں۔

○ امریکن سنڈی کے شدید حملے کی صورت میں ایک دوائی کی بجائے دو ادویات مکسچر استعمال کریں اور مکسچر میں دونوں دوائیوں کی پوری مقدار (Full Dose) استعمال کریں۔

○ چونکہ امریکن سنڈی پودے کے اوپر والے فٹ' ڈیڑھ فٹ کے علاقہ میں پائی جاتی ہے اس لئے اس حصہ کو اچھی طرح سپرے کرنے کے لئے مارکیٹ میں ایک نئی قسم کے سپرئیر (Sprayer) دستیاب ہیں جنہیں یو۔ ایل۔ وی سپرئیر (U L V Sprayer) کہا جاتا ہے۔ یہ دستی سپرئیر سیلوں سے چلتا ہے اور اس کی مدد سے 15-10 ایکڑ رقبہ ایک دن میں سپرے کیا جا سکتا ہے۔ اگست ستمبر میں جب امریکن سنڈی کا حملہ عروج پر ہوتا ہے 'بارشیں بھی ہو رہی ہوتی ہیں اور کھڑے پانی کی وجہ سے ٹریکٹر والی بوم سپرئیر کی مدد سے کھیتوں میں سپرے نہیں کی جا سکتا۔ ان حالتوں میں یو۔ ایل۔ وی سپرئیر سے بروقت سپرے کیا جا سکتا ہے۔

سب سے ضروری امر یہ ہے کہ حکومت کی طرف سے کسانوں کی مدد کرنے اور ان کے مسائل کا حل تلاش کرنے کے لئے مختلف محکمے کام کر رہے ہیں جن میں محکمہ زراعت توسیع' پلانٹ پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ

(Plant Protection Department)

اور پیسٹ وارننگ اینڈ پیسٹی سائیڈ کوالٹی کنٹرول

(Pest Warning and Pesticide Quality Control)

کے ادارے شامل ہیں۔ ان اداروں کے دفاتر ہر علاقہ میں موجود ہیں۔ اس لئے فصل سے متعلقہ کسی بھی مسئلے میں ان اداروں کے زرعی ماہرین سے مشورہ کر کے بروقت اور مناسب اقدامات کرنے چاہئیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 3

اپنے والد صاحب کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"گورداسپور کا مقام ہے بارش ہو رہی ہے۔ ضروری کاموں کی انجام وہی کے بعد بہت رات گئے والد صاحب آتے ہیں حضور ایک کمرہ میں معہ خدام فروکش ہیں سب سو رہے ہیں کوئی چارپائی خالی نہیں حضور والد صاحب کو دیکھ کر اپنی چارپائی کو تھپک کر اشارہ فرماتے ہیں کہ یہاں آجاؤ اور اپنا لحاف والد صاحب پر ڈال دیتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ 19 سال کی عمر میں ہی والد صاحب حضور کی غلامی میں داخل ہوئے اور گویا بچوں کی طرح حضور کے دامن تربیت میں آپ نے پرورش پائی اور ہر حال میں شریک رہے۔

(رفقائے احمد جلد نمبر 4 ص 25-26)

"ہم اور آپ کوئی دو ہیں"

آپ حضرت مسیح موعود کے ساتھ اپنے ایک تعلق کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ میں قادیان میں حضرت مسیح موعود کے خطوط کے جواب دینے پر مامور تھا حضور ہر روز کی ڈاک مجھے دیتے تھے میں خود ہی ان خطوط کو پڑھتا اور خلاصہ حضور کو سنا دیتا حضور جو جواب لکھواتے وہ لکھ کر بھیج دیتا۔ ایک دن ڈاک میں ایک خط آیا جس پر لکھا ہوا تھا کہ اس خط کو حضرت مسیح موعود کے سوا کوئی نہ کھولے۔ میں نے وہ خط حضور کے سامنے رکھ دیا حضور نے فرمایا "منشی صاحب کیا ہے" میں نے عرض کی حضرت اس خط پر لکھا ہوا ہے کہ سوائے حضور کے اس کو کوئی نہ کھولے اس لئے حضور ہی اس کو کھول کر پڑھیں حضور نے خط مجھے واپس دیتے ہوئے فرمایا "ہم اور آپ کوئی دو ہیں"

اتنا واقعہ بیان کر کے منشی صاحب رونے لگ گئے اور روتے روتے فرمایا کہاں خدا کا پیارا مسیح موعود اور کہاں یہ گنہگار اور نوازش یہ کہ مجھے فرمایا "ہم اور آپ کوئی دو ہیں"۔

(رفقائے احمد جلد نمبر 4 ص 50-49)

نیا نودن پرانا سودن

ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود جالندھر کے مقام پر ٹھہرے ہوئے تھے اور اکثر احباب بھی اس موقعہ پر آگئے تھے۔ ایسا کبھی ہوا ہی نہیں کہ حضور کسی مقام پر گئے ہوں اور احباب پروانوں کی طرح ادھر ادھر سے آکر جمع نہ ہو گئے ہوں...... حضرت مسیح موعود کا قیام کسی قدر لمبا ہو گیا اور احباب جو رخصت لے کر آئے تھے یکے بعد دیگرے رخصت ہوتے چلے گئے یہاں تک کہ صرف منشی ظفر احمد صاحب رہ گئے حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحب راجن پور سے روز آتے اور چلے جاتے مگر منشی صاحب دھونی رمائے بیٹھے تھے ایک دن حضرت مسیح موعود نے اس نظارے کو دیکھ کر انہیں خطاب کر کے فرمایا "نواں نودن پرانا سودن۔"

(رفقائے احمد جلد نمبر 4 صفحہ 56)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تحریک جدید کے مجاہدوں سے خطاب

○ تحریک جدید کے وعدہ جات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا "میں پھر دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی زندگیوں کو عملی زندگیاں بناؤ اب خالی وعدوں کا وقت گذر گیا۔ ایسا نمونہ دکھاؤ کہ دشمن کے دل میں بھی لالچ پیدا ہو کہ کاش ہم بھی ایسے ہی ہوں...... یاد رکھنا چاہئے کہ کوئی مومن مردود ہونا پسند نہیں کرتا مومن ایک ہی بات جانتا ہے وہ یہ کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں جان و مال خرچ کر کے اس دنیا سے گذر جائے آپ لوگوں کو بھی یہی طریق قبول کرنا ہوگا۔"

(کتاب جانی و مالی قربانیوں کے مطالبات ص 20-21)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم مسعود احمد سلیمان صاحب کے والد صاحب جرمنی میں عرصہ ایک ماہ سے شدید بیمار چلے آرہے ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔اب شوگر کے ساتھ بخار کی بھی شکایت ہے احباب کرام سے عاجزانہ درخواست ہے کہ مولیٰ شافی اپنے فضل سے شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

○ مکرم محمد اجمل صاحب کارکن دفتر الفضل چند روز سے بوجہ بخار بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ملک منصور احمد صاحب سابق سیٹلمنٹ کمشنر کی صاحبزادی نعمانہ ملک صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر طاہر احمد ایم بی بی ایس (آر پی ایم) مقیم امریکہ نے فارمیسی کا فائنل امتحان دیا ہے۔ ان کی نمایاں کامیابی کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔اسی طرح ان کے میاں مکرم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے بھی احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمد یوسف صاحب دیوانی مقیم بیت الکرامہ دارالضیافت مورخہ 9۔ اگست 99ء بوقت چھ بجے شام اچانک حرکت قلب بند ہونے سے وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی عمر تقریباً 80 سال تھی۔ آپ ترک پور متصل بانڈی پورہ کشمیر کے رہائشی تھے۔ مرحوم کی کوئی اولاد نہ تھی۔ آپ نہایت ہی بااخلاق۔ ملنسار۔ دعاگو اور مخلص احمدی تھے۔

10/8 صبح دس بجے احاطہ انجمن احمدیہ میں مکرم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر نے بعد تدفین دعا کروائی۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ جماعت احمدیہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ کے ایک مخلص احمدی مکرم ملک منیر احمد صاحب اعوان سابق صدر جماعت احمدیہ کوٹ گوندل مورخہ 4۔ اگست 99ء بوقت ایک بجے ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے۔ مرحوم اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ بہت نافع الناس غریب پرور مخلص عبادت گذار احمدی تھے خلافت احمدیہ سے بے پناہ محبت کرنے والے اور ہر تحریک پر بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے مرحوم کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب مکرم سید طاہر محمود صاحب ماجد مربی سلسلہ وکالت وقف نو نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا ملک ساجد احمد اعوان قائد مجلس چوک داتا زید کا اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تقریب رخصتانہ

○ عزیزہ مکرم بشریٰ جلال صاحبہ بنت مکرم جلال الدین شاد صاحب ناظم مجالس انصار اللہ ضلع سیالکوٹ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 6۔ جون 1999ء کو منعقد ہوئی۔ عزیزہ کا نکاح اسی روز مکرم قمر احمد شہید صاحب ابن مکرم ظفر احمد خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کے ساتھ بعوض حق مہر ایک لاکھ روپے مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ نے پڑھا۔ تقریب رخصتانہ کے موقع پر محترم مربی صاحب نے دعا کروائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

گمشدہ چابیاں

○ کسی دوست کا چابیوں کا گچھا دارالنصر ربوہ میں نزد پانی والی ٹینکی گر گیا ہے۔اگر کسی دوست کو ملے تو دفتر صدر عمومی میں پہنچا دیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمایاں کامیابی

○ مکرم محمد عارف صاحب ابن مکرم منور ناصر صاحب نے کراچی یونیورسٹی سے M.S.C (Genetics) میں اول پوزیشن حاصل کی ہے اور مورخہ 99-5-15 کو ایک تقریب میں گورنر سندھ نے انہیں گولڈ میڈل عطا کیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے موصوف کو مزید دینی و دنیاوی کامیابیوں سے نوازے۔

○ عزیز مکرم فہیم احمد ابن مکرم عبدالقدوس صاحب نے امسال میٹرک کا امتحان گوجرانوالہ بورڈ سے 730/850 نمبر حاصل کر کے پاس کیا۔ اللہ تعالیٰ عزیز کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

فضل عمر باسکٹ بال کلب ربوہ کی شاندار کامیابی

○ 7۔ تا 11۔ جولائی 99ء فیصل آباد ڈویژن کی باسکٹ بال چیمپئن شپ کریسنٹ سپورٹس کمپلیکس فیصل آباد میں منعقد ہوئی۔ خدا کے فضل سے فضل عمر کلب ربوہ نے یہ چیمپئن شپ جیت لی۔ اس ٹورنامنٹ میں فیصل آباد ڈویژن کی 8 ٹیموں نے حصہ لیا۔ فائنل میچ شاہین کلب فیصل آباد اور فضل عمر کلب ربوہ کے مابین کھیلا گیا جو کہ ایک سخت مقابلے کے بعد فضل عمر کلب ربوہ نے جیت لیا۔ کلب نے کافی عرصے کے بعد یہ کامیابی دوبارہ حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور آئندہ بھی کامیابیوں سے نوازے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدی کھلاڑی کا اعزاز

○ کراچی میں مورخہ 20 تا 23 جولائی 99ء تک منعقد ہونے والی چالیسویں نیشنل سوئمنگ چیمپئن شپ میں واپڈا کی نمائندگی کرتے ہوئے مکرم منور لقمان ابن مکرم چوہدری محمد یوسف ناصر صاحب دارالبرکات ربوہ نے مندرجہ ذیل Events میں پوزیشن حاصل کر کے میڈلز حاصل کئے ہیں۔

1۔ 100 X 4 میٹر فری سٹائل ریلے ریس میں دوسری پوزیشن اور چاندی کا تمغہ

2۔ 1500 میٹر فری سٹائل میں دوسری پوزیشن اور چاندی کا تمغہ

3۔ 400 میٹر فری سٹائل میں دوسری پوزیشن اور چاندی کا تمغہ

4۔ 100 X 4 میٹر میڈلے ریس میں تیسری پوزیشن اور کانسی کا تمغہ

5۔ 200 X 4 میٹر فری سٹائل ریلے میں تیسری پوزیشن اور کانسی کا تمغہ

6۔ 200 میٹر فری سٹائل میں تیسری پوزیشن اور کانسی کا تمغہ

قبل ازیں نیشنل سوئمنگ چیمپئن شپ راولپنڈی منعقدہ 98-8-25 تا 98-8-27 میں موصوف نے واپڈا کی نمائندگی کرتے ہوئے 1500 میٹر فری سٹائل ریس میں اول پوزیشن حاصل کر کے گولڈ میڈل کا اعزاز لیا تھا۔ اس وقت پاکستان نیشنل کیمپ راولپنڈی میں ہو رہا ہے اور سیف گیمز 99 نیپال کے لئے ٹریننگ اور ٹرائل ہوں گے۔ ٹرائل میں کامیابی کے لئے بھی احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ اعزازات مبارک اور انہیں آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان

○ وہ تمام طلباء و طالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ / بیچلرز کا امتحان کسی بھی ادارہ سے دیا ہے اور رزلٹ نکلنے پر کسی حکومتی میڈیکل کالج۔ انجینئرنگ یونیورسٹی جنرل اکیڈمک یونیورسٹی میں داخلہ کے خواہاں ہیں ان کو داخلہ کے وقت فارم جمع کرواتے وقت ڈومیسائل کی ضرورت پڑتی ہے۔ آخری وقت میں ڈومیسائل بنوانا دشوار ہوتا ہے اس لئے داخلہ سے قبل بنوا لیا جائے تو سہولت سے بن جاتا ہے۔ اس لئے تمام طلباء و طالبات اپنا ڈومیسائل جلد بنوا لیں۔

(نظارت تعلیم)

○ گذشتہ سال سے اکثر حکومتی میڈیکل کالج و انجینئرنگ یونیورسٹیوں میں داخلہ سے قبل ٹیسٹ کلیئر کرنا پڑتا ہے اور اکثر ادارہ جات میں اس کے 40 سے 50 فی صد نمبر شمار کئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ گذشتہ کلاس کے نمبر دیکھے جاتے ہیں۔ آج کل کوشش کر کے اس ٹیسٹ کی تیاری ہر پہلو سے کر لی جائے تو بہت بہتر ہوگا۔ اور آخری وقت میں مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

علمی مقابلہ جات واقفین نو گوجرانوالہ شہر

○ مورخہ 13۔ جولائی 99ء واقفین نو حلقہ امیر پارک اور حلقہ سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ کے مابین علمی مقابلہ جات ہوئے ان مقابلہ جات میں مقابلہ تلاوت۔ نظم۔ تقریر اور دینی معلومات کے مقابلے شامل تھے۔ ان مقابلہ جات میں 31 واقفین نو اور 8 دیگر احباب نے شرکت کی مقابلہ جات کے آخر پر مکرم ساجد منور صاحب مربی سلسلہ نے کامیاب ہونے والے واقفین نو میں انعامات تقسیم کئے۔ ان مقابلہ جات کے انعقاد میں مکرم چوہدری محمود احمد صاحب سیکرٹری وقف نو گوجرانوالہ شہر اور مکرم عبدالرشید صاحب کھوکھر صدر حلقہ سیٹلائٹ ٹاؤن نے بھرپور سعی کی۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تحریری امتحان نصاب وقف نو گوجرانوالہ شہر

○ مورخہ 18۔ جولائی 99ء بروز اتوار واقفین نو گوجرانولہ شہر کے نصاب وقف نو کا تحریری امتحان ہوا تین سال سے آٹھ سال تک کے واقفین نو سے زبانی سوالات پوچھے گئے آٹھ سال سے زائد عمر کے واقفین نو کا تحریری پرچہ لیا گیا اس امتحان میں 46 واقفین نو شامل ہوئے۔ تمام واقفین نو نے بڑے ذوق و شوق سے اس میں حصہ لیا۔ والدین نے خوب محنت کروائی۔ اس امتحان کے انعقاد میں مکرم عبدالعلیم صاحب اور مکرم ملک عمران احمد صاحب نے سیکرٹری صاحب وقف نو گوجرانوالہ شہر کی معاونت کی۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات ورسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

ریاض بسرے ہوشیار رہیں

روزنامہ جنگ کے کالم نگار عبدالقادر حسن لکھتے ہیں

سب سے پہلے ایک برادرانہ مشورہ ہے کہ جن حضرات کی شکل و صورت پولیس کے مفرور ریاض بسرا سے ملتی جلتی ہے وہ فی الفور اپنی پلاسٹک سرجری کرا کے اپنا چہرہ مہرہ بدل لیں ورنہ ان کی زندگی خطرے میں ہے۔ ریاض بسرا کی اصل تصویریں اور ان کے مشابہہ (ڈبل) لوگوں کی تصویریں اخبارات میں چھپ رہی ہیں اس لئے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے کہ کس کی شکل وصورت "مقتول" ریاض بسرا سے ملتی ہے داڑھی سنت ہے لیکن اس کی مناسب تراش خراش پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ اگرچہ اہل حدیث حضرات داڑھی کی تراش خراش کے قائل نہیں ہیں لیکن حنفیوں کے نزدیک ایسی کوئی پابندی نہیں ہے۔ داڑھی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ہر شخص کی داڑھی مختلف اور اس کے چہرے کی مناسبت سے ہونی چاہئے یعنی جو داڑھی کسی کو موزوں لگے وہ اس کے مطابق رکھ لے اس لئے ضروری نہیں کہ داڑھی اس قدر بڑھائی جائے کہ وہ زندگی کے لئے خطرہ بن جائے ویسے یہ تو ہر مسلمان کو معلوم ہے کہ جان بچانا فرض ہے اس لئے فرض کی پابندی کے لئے سنت میں نرمی کی جاسکتی ہے عہد حاضر کے مستند عالم دین اور قرآن وسنت کے علوم میں فضیلت رکھنے والے مرحوم مولانا امین احسن اصلاحی نے اپنے ایک لیکچر میں بتایا تھا کہ شروع میں ان کی داڑھی نہیں تھی چنانچہ ان کے استاد نے جب اس طرف ان کی توجہ دلائی تو انہوں نے کہا کہ یہ ثابت نہیں کہ داڑھی رکھنی سنت ہے یہ صرف معاشرتی رسم اور مروجہ ثقافت کا حصہ تھی مسلمانوں پر اس کی پابندی نہیں تھی چنانچہ ان کے استاد نے جو مانے ہوئے عالم دین تھے جواب میں کہا کہ میں تمہاری بات مانتا ہوں لیکن تم جس طبقہ میں شامل ہو رہے ہو اس میں داڑھی رکھی جاتی ہے اس لئے تم بھی داڑھی رکھ لو چنانچہ مولانا اصلاحی نے استاد کا یہ مشورہ مان کر داڑھی رکھ لی میں اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتا اور نہ ہی اس کا اہل ہوں صرف ایک ایسے عالم دین کی رائے نقل کر دی ہے جن کا علمی احترام کیا جاتا تھا اور کیا جاتا رہے گا۔ لیکن اس وقت مسئلہ کی نوعیت خطرے کی تمام حدود پار کر چکی ہے اور احتیاط کا مشورہ دیا جارہا ہے مجھے آج کی طرح یاد ہے کہ قادیانی تحریک میں ایک عالم دین اور معروف سیاستدان جو تحریک کے لیڈر تھے مسجد وزیر خان کا مورچہ سنبھالے ہوئے تھے جب مارشل لاء کا دباؤ بڑھا اور انہیں اس مورچے سے نکلنا پڑا تو وہ لاہور سے باہر غالباً قصور چلے گئے اور اپنی داڑھی خاصی مختصر کرالی ان کی اس مختصر داڑھی والی تصویر بھی اخبار میں چھپی تھی لیکن علماء نے ان پر اعتراض نہیں کیا تھا اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ جان کا خطرہ ہو تو انسان حلیہ بدل سکتا ہے اور داڑھی بھی اس کے مطابق بدل سکتا ہے اس زمانے میں سرکاری علماء نے بھی اس پر اعتراض نہیں کیا تھا میں نے یہ واقعہ سند کے طور پر بیان کیا ہے اگرچہ یہ عالم دین اس کے باوجود پکڑے گئے تھے لیکن انہوں نے جان بچانے کا ایک جائز حیلہ ضرور کیا تھا۔

یہ اندازہ لگانا تو مشکل ہے کہ ملک میں کتنے ایسے متشرع افراد ہیں جن کا عام حلیہ اور داڑھی ریاض بسرا سے ملتی جلتی ہے لیکن جتنے بھی ہوں وہ ہوشیار ہو جائیں پولیس کی جو سبکی ہوئی ہے وہ اس کا بدلہ لینے کے لئے خدا جانے کتنے ریاض بسروں کو اپنے ساتھ مقابلے میں مار دے گی۔

(جنگ ۱۶- اپریل ۹۹ء)

جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

اس عنوان کے تابع پروفیسر محمد سلیم صاحب نے اردو ڈائجسٹ میں کافرستان کا حال بیان کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔

کافرستان ریاست چترال کا ایک خوبصورت حصہ ہے جہاں کافر قوم آباد ہے.... علاقے کے مسائل دریافت کرنے کے لئے ہم نے چترال کے ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی.... ڈی سی نے کافروں کی راست گفتاری کے بارے میں ایک دلچسپ واقعہ سنایا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک کافر نے ایک مسلمان کا چیڑ کا درخت کاٹ لیا۔ مسلمان نے کافر کے خلاف مقدمہ دائر کردیا۔ گزشتہ روز پیشی کے دوران میں نے اس کافر سے دریافت کیا کہ سچ سچ بتاؤ وہ درخت تمہارا تھا یا مدعی مسلمان کا۔ کافر نے جواب دیا کہ وہ درخت تھا تو اس مسلمان کا لیکن اسے چونکہ لکڑی کی ضرورت تھی اس لئے اس نے درخت کاٹ لیا۔ میں نے مقدمے کے فیصلے کے لئے ایک ہفتے کی تاریخ دے دی۔ شام کے وقت مسلمان مدعی میرے پاس آیا اور گڑگڑا کر کہنے لگا کہ جناب آپ جلدی اس مقدمے کا فیصلہ سنا دیں کیونکہ میں نے سنا ہے کہ عنقریب یہ کافر مسلمان ہونے والا ہے۔

دوسرے لفظوں میں اس مسلمان کو خطرہ تھا کہ کافر نے اگر مسلمان برادری میں شرکت کر لی تو پھر وہ اپنے بیان پر قائم نہیں رہے گا۔ حافظ شیرازی فارسی کے ایک بے مثال شاعر ہیں وہ فرماتے ہیں

گر مسلمانی همین است که حافظ دارد
وائے گر پس امروز بود فردائے

اگر مسلمانی اس چیز کا نام ہے جو حافظ رکھتا ہے تو کاش آج کے بعد کل کا سورج طلوع نہ ہو۔

اللہ اللہ یہ وقت بھی آنا تھا کہ کافروں نے مسلمانوں کے خصائص اختیار کر لئے اور مسلمانوں کے شعار کافرانہ بن گئے ہیں۔ آج زندگی کا کونسا شعبہ ایسا ہے جس میں مسلمان غیر مسلموں سے بہتر ہونے کا دعویٰ کر سکیں۔

(ماہنامہ اردو ڈائجسٹ لاہور اکتوبر 96ء ص 58، 59)

پاکستانی دستور اور پاکستانی قوم

"تحرک خلافت پاکستان" کے ترجمان "ندائے خلافت" (مورخہ 14 تا 20۔ اگست 1997ء ص 3) کا ایک شذرہ۔

دستور پاکستان میں شامل ہر اسلامی دفعہ کے ساتھ اس کے "تریاق" کے طور پر ایسی دفعات اور شقیں بھی کمال مہارت سے شامل کر دی گئیں کہ دیگر اسلامی دفعات کے ساتھ ساتھ قرارداد مقاصد بھی بالکل غیر مؤثر بلکہ کالعدم ہو کر رہ جائے۔ چنانچہ پاکستان کا موجودہ دستور اس اعتبار سے چوں چوں کا مربہ اور منافقت کا پلندہ ہے۔

ہمارا یہ طرز عمل آیت قرآنی "یخدعون اللہ..... (ترجمہ یہ لوگ دھوکہ دینا چاہتے ہیں اللہ کو اور اہل ایمان کو، جبکہ اصل معاملہ یہ ہے کہ وہ دھوکہ نہیں دے رہے مگر صرف اپنے آپ کو اور انہیں اس کا شعور حاصل نہیں۔ البقرہ آیت 9) کے مصداق ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ پچھلے پچاس سالوں میں دنیا کی متعدد دیگر اقوام تو ترقی کے زینے عبور کرتی کہاں سے کہاں پہنچ چکی ہیں۔ اور "ایک ہم ہیں کہ لیا اپنی ہی صورت کو بگاڑ"۔ گزشتہ پچاس سالوں میں ہمارے یہاں قومی سطح کا ہر ادارہ بتدریج زوال کی طرف بڑھتا ہوا آج تباہی کے آخری کنارے تک پہنچ چکا ہے۔ پچاس سال قبل وجود میں آنے والی ایک پاکستانی قوم آج متعدد علاقائی، لسانی اور نسلی عصبیتوں اور قومیتوں میں بٹ کر باہم دگر برسر پیکار ہے۔ اقتصادی و معاشی لحاظ سے ہم دیوالیہ ہو چکے ہیں اور اپنی ناگزیر ضروریات کی فراہمی کے لئے بھی منت خوشامد کر کے قرض حاصل کرنے اور بھیک مانگنے پر مجبور ہیں، گویا ہم من حیث القوم آج دوسروں کے ٹکڑوں پر پل کر زندہ ہیں۔"

اپنی ہومیو پیتھک ضروریات کے لئے ہمیں یاد فرمائیں
ایف بی ڈسٹری بیوٹرز
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

زرعی اراضی برائے فروخت
4 یا 8 ایکٹر زرخیز زرعی اراضی احمد نگر
کے ساتھ واقع پیلو وال صدیقہ
نزد جوس فیکٹری مین روڈ سے
ایک پلاٹ چھوڑ کر قابل فروخت ہے۔
رابطہ کیلئے: صوفی محمد اشرف لنگاہ
25/8 دار النصر غربی۔ نزد بیت الاقبال ربوہ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات
خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
راجپوت جیولرز
گول بازار - ربوہ 04524-213160

ہائی بلڈ پریشر
خون کی رگوں کی تنگی اور دباؤ کی زیادتی کا مؤثر ترین علاج

GHP-348/GP	20 ML قطرے	30/-
GHP-55/GM	20 ML قطرے	30/-
GHP-48/P.H.T	20 گرام گولیاں	30/-

مکمل آرام کیلئے مسلسل استعمال ضروری ہے تقریباً دو ماہ کا علاج -/450
تشخیص علاج ادویات
ہومیوپیتھک ادویات و علاج کیلئے با اعتماد نام
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
گول بازار ربوہ پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399
خصوصی رعایت کے ساتھ

8 فٹ سالڈ ڈش پر نئے سیٹلائٹ کی احمدیہ ٹیلی ویژن کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج - فریزر - واشنگ مشین
ٹی وی - گیزر - ائرکنڈیشنر -
وی سی آر بھی دستیاب ہیں۔
1- لنک میکلوڈ روڈ
بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
7231680
7231681
7223204
7353105
رابطہ - انعام اللہ